مطابق ایک کروڑ انسانوں کے خون سے رنگین ہے (سید اسعد گیلانی، رسول اکرمؐ کی حکمتِ انقلاب' ص ۶۵۸-۶۵۸' کریسنٹ پبلشنگ کمپنی' دہلی' ۱۹۹۳ء)۔ اسی طرح حالیہ دنوں افغانستان اور عراق کے خلاف امریکا کی غیر متوازن اور بلا جواز جنگ میں کتنی معصوم جانیں ہلاک ہوئیں اور کس قدر املاک برباد ہوئیں وہ روزِ روشن کی طرح عیاں ہے۔ پھر بھی یہ باور کرایا جاتا ہے کہ یہ جنگیں عادلانہ تھیں اور عادلانہ ہیں۔ لیکن رسولؐ اللہ کی قیادت میں کل ۸۲ غزوات وسرایا میں' صرف ۹۱۸ افراد کی شہادت وہلاکت کو دہشت وبربریت وسنگ دلی تصور کیا جاتا ہے۔ (ایضاً' ص ۶۵۷)

مختصر یہ کہ اسلام نے امن کا جو تصور دیا ہے وہ جامع' دیرپا اور ساری انسانیت کے لیے یکساں مفید ہے۔ اس کے برعکس معاصر تصوراتِ امن وقت کی پیداوار' انسانی تجربات کی اختراع اور الٰہی نظام کے تابع نہ ہونے کے سبب ناقابلِ عمل ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسلام کے تصورِ امن سے دنیا کو واقف کرایا جائے۔ یقیناً وہ دن دُور نہیں جب دنیا یہ اعتراف کرلے گی کہ امن عالم فقط دامنِ اسلام میں ہی ملے گا۔

تجاویز

آخر میں قیامِ امن کے تعلق سے چند تجاویز پیش کی جاتی ہیں۔

○ **انسانیت کا احترام**: انسانی ترقی کے لیے عزتِ نفس کا خیال ازحد ضروری ہے۔ آج دنیا میں قیامِ امن کی کوششیں اس لیے ناکام ہورہی ہیں کہ اس کے نزدیک حکومت وقومیت اور لسانیت انسانیت پر مقدم ہے' اور ناقابلِ انکار صداقت ہے کہ جب تک تقدس انسانیت کے بجائے تقدیس حکومت وقومیت اور لسانیت کا جذبہ کارفرما رہے گا' دوسروں کی حق تلفی ہوتی رہے گی۔ ظلم وبربریت کا عفریت' انسان کے ذہن ودماغ پر سوار رہے گا اور دہشت گردی کے مظاہرے ہوتے رہیں گے۔

○ **مخلوط معاشرت اور صحت مند مکالمہ**: اس دنیا میں مذاہب اور تہذیبوں کا اختلاف امرِ واقع ہے جس کو مسلح تصادم اور معرکہ آرائی سے ختم نہیں کیا جاسکتا۔ باہمی گفت وشنید اور افہام وتفہیم کے لیے فضا خوش گوار رکھنی چاہیے' تاکہ امن وسلامتی کے ساتھ زندگی گزاری جاسکے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اس نہج پر پیدا کیا ہے کہ وہ حسنِ خلق' احسان اور انصاف سے متاثر ہوتا ہے۔

لیکن دھونس اور دھاندلی سے اس کے اندر ضد اور خودسری پیدا ہوتی ہے۔

○ **پرامن اختلاف راے اور آزادیِ اظہار**: حصولِ امن کے لیے پرامن اختلاف راے اور مذہبی اظہار کی آزادی ضروری ہے۔ اس کے بغیر قیامِ امن محال ہے۔ ۱۱ ستمبر کے واقعات کے بعد، افغانستان کے خلاف امریکا کی مسلح کارروائی کے تناظر میں، ہیومن رائٹس واچ کے ڈائرکٹر نے کہا تھا:

> اگر امریکا کی قیادت میں انسداد دہشت گردی کی مہم پُرامن اختلافِ راے اور مذہبی اظہار خیال پر حملے سے آہنگ ہوجاتی ہے تو یہ اس چیز کی بنیاد کھوکھلی کر کے رکھ دے گا جس کو حاصل کرنے کے لیے امریکا کوشش کررہا ہے۔ (دی ہندو، دہلی، ۲۸ ستمبر ۲۰۰۱ء)

○ **اسباب تشدد اور اس کا انسداد**: دہشت گردی کی کارروائیاں اور تشدد بہرحال قابلِ مذمت ہے۔ اس سے باز رکھنا انسانیت کی خدمت اور خیرخواہی ہے۔ لیکن جو بات قابلِ غور ہے وہ یہ کہ اگر معاملات کی اصلاح کے جائز اور معقول راستے بند کردیے جائیں گے اور محض قوت، ہٹ دھرمی، مفاد پرستی، تعصب، مادی و عسکری برتری اور علاقائی یا عالمی بالادستی کے مذموم مقاصد کے لیے، دوسرے انسانوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھا جائے گا اور ناانصافی ہوتی رہے گی تو اس کا فطری ردعمل ہوگا۔ اصل مسئلہ تشدد کے اسباب کی کھوج اور اصلاح کا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ، بموں، میزائلوں اور انسانی بستیوں پر آگ برسانے سے نہیں لڑی جاسکتی۔ یہ جنگ تو اسی نوعیت کی ہے جو غربت، افلاس، بیماری اور جہالت جیسے فتنوں کے خلاف لڑی جاتی ہے۔

○ **الاسلام ھو الحل**: اس وقت دنیا میں قیامِ امن کے لیے جو کچھ ہو رہا ہے وہ اسلام کے تصورِ صلح سے زیادہ قریب ہے اور یہ ایسے معاہدے سے جو ترغیب و ترہیب، مسلح مداخلت اور اثرورسوخ کے استعمال کے نتیجے میں ہو عمل میں آتی ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ حصولِ امن کی عارضی صورت ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دنیا کو اسلام کے تصور 'سلام' سے قریب کیا جائے جو کہ ایک مثبت اور دائمی امن ہے۔

Si

SIGMA INTERNATIONAL

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ

CDA کا سیکٹر ہو یا ہاؤسنگ سوسائٹی

- جائیداد کمرشل ہو یا بنگلے
- پلاٹ رہائشی ہوں یا کمرشل
- زرعی اراضی ہو یا فارم

اعتماد آپ کا آزمائش ہماری

سرمایہ کاری جیسے اپنوں سے ہی

سرمایہ کا تحفظ اور منافع بھی یقینی!

تحفظ بھی، سہولت بھی

پروموشن کنٹرولر : غلام مرتضیٰ گوندل (ایل ایل بی آنرز شریعہ اینڈ لا)

آفس: 2-فرسٹ فلور کریسنٹ پلازہ، ایف ٹین (F-10) مرکز، اسلام آباد

فون: 051-2212481, 2212872, 2105716

موبائل: 0300-5307476, 0300-5238107

النور جیولرز

زیورات کی دُنیا میں انقلابی فوائد کے ساتھ

- ہمارے ہاں زیورات بغیر ٹانکہ کے جدید طریقے سے تیار کیے جاتے ہیں۔
- ہمارے تیار کردہ زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جاتی لہٰذا ہمارے زیورات آپ کا محفوظ سرمایہ ہیں جنھیں آپ کسی بھی وقت کیش کرا سکتے ہیں۔

یہی وجہ ہے کہ لوگوں نے ہمیں اپنے بھرپور اعتماد سے نوازا ہے

ہمارا معیار ہی ہماری کامیابی کی ضمانت ہے

امید ہے کہ نہ صرف آپ ہمیں خدمت کا موقع دیں گے بلکہ اپنے عزیز و اقارب کو بھی ان فوائد سے آگاہ کریں گے

دکان نمبر F/461 نزد لاجواب فروٹ چاٹ
صرافہ بازار (بھابڑا بازار) راولپنڈی
051-5539378 موبائل: 0303-6502400

نیو برانچ:
سوق ادریس علی پلازہ، مری روڈ، راولپنڈی
051-5552209 موبائل: 0300-5307571

محمد فیض اللہ چوہان - محمد اکرام اللہ چوہان اینڈ برادرز

CROWN ASSOCIATES
Property Adviser, Builders & Developers

تحریکی بھائیوں کے لیے

- CDA کا سیکٹر ہو یا ہاؤسنگ سوسائٹی
- جائیداد کمرشل ہو یا رہائشی
- ایگرو فارم ہوں یا زرعی اراضی

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت کا قابل اعتماد ادارہ

سرمایہ کاری کا تحفظ...... اور...... یقینی منافع

کراؤن ایسوسی ایٹس

آفس: فرسٹ فلور، بالمقابل جنرل بس اسٹینڈ بہارہ کہو، مری روڈ، اسلام آباد فون: 051-2550656
موبائل: 0300-9559490, 0300-9551715, 0300-5380858

'مہذب' قوموں کے 'کارنامے'

ڈاکٹر رچرڈ ڈریگٹن°

ترجمہ: امجد عباسی

عراق، افغانستان اور گوانتانا موبے کی جیلوں میں امریکی اور برطانوی افواج جن گھناؤنے جنگی جرائم کا ارتکاب کر رہی ہیں اور جس سہل انگاری کے ساتھ مغربی اقوام کی قیادتیں، اقوام متحدہ، جنگی جرائم پر گرفت کرنے والی نام نہاد بین الاقوامی عدالت انھیں نظرانداز کر رہی ہے یا جرم ثابت ہونے پر اعلیٰ حکام کے عدم شرکت کے سرٹیفکیٹ جاری کر کے متعلقہ افراد کو تنزلی یا جرمانے سے نواز رہے ہیں، وہ ان اقوام کے اخلاقی افلاس کا آئینہ دار ہے اور اس کے ساتھ خود مسلمان اور عرب ممالک کے حکمرانوں اور بااثر طبقات کی بے حسی اور مجرمانہ معاونت (criminal complicity) کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ دنیا جس منافقت کی گرفت میں ہے اس کا اندازہ اس سے کیا جاسکتا ہے کہ امریکی صدر دعوے کر رہے ہیں دنیا میں امن، جمہوریت، آزادی اور اعلیٰ انسانی اقدار کی ترویج کے، اور عملاً ہر انسانی قدر کو بے دردی سے پامال کر رہے ہیں اور مزید کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ گوانتانا موبے میں جو کچھ کیا جا رہا ہے اور صرف ابوغریب ہی نہیں عراق کی ہر جیل میں معصوم انسانوں سے ناکردہ جرائم کا اعتراف کرانے کے لیے جو کچھ کیا جا رہا ہے وہ انسانی ضمیر کے لیے تو چیلنج ہے ہی، لیکن اس سے یہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ وہ اقوام جنھیں مہذب ہونے کا دعویٰ

° پروفیسر تاریخ، کیمبرج یونی ورسٹی، برطانیہ